سوال

(591) سجدے میں جاتے وقت زمین پرپہلے ہاتھ رکھے جائیں یا گھٹنے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سجدے میں جاتے وقت زمین پرپہلے ہاتھ رکھے جائیں یا گھٹنے؟ یا دونو ںطرح جائز ہے؟ دونوں اطراف کی احادیث زیادہ تر غریب اور ضعیف ہیں۔ ہاتھوں والی احادیث پر امام بخاریؒ نے شدید جرح کی ہے۔ " نیل الأوطار جزء۲ صفحہ ۲۱۴" اسی طرح اونٹ والی حدیث بھی امام بخاری رحمہ اللہ نے ضعیف کہی ہے۔ " نیل الأوطار جزء۲ صفحہ ۲۱۴"

''جزء رفع الیدین'' میں مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے ایک روایت ہے، جس میں سجدہ میجاتے وقت گھٹنے پہلے رکھنے کا ذکر ہے اور یہ حدیث صحیح ہے۔ امید ہے جرح و تعدیل اور مزید تحقیق سے اس مسئلہ کو بیان کریں گے اور صحیح حدیث سے مسئلہ کی وضاحت کریں گے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس بارے میں راجح اور قوی مسلک یہ ہے، کہ سجدے میں جاتے وقت آدمی زمین پر پہلے ہاتھ رکھے۔ چنانچہ سنن ابی داؤد میں حدیث ہے: 'وَلیَضَعَ یَدَیہِ قَبلَ رُکبَتَیہِ 'سنن أبي داود، بَابُ کَیفَ یَضَعُ رُکبَتَیہِ قَبلَ یَدَیہِ، رقم:۸۳۸

اس پر ابن عمر رضی اللہ عنہما کی وہ روایت شاہد ہے، جو نافع روایت کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے، کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما زمین پر گھٹنوں سے پہلے ہاتھ رکھتے تھے اور فرماتے: کہ رسول اللہ ﷺ ایسا ہی کرتے تھے۔ ابن خزیمة (٦٢٧) دار قطنی (۱ ۳۴۴) اس کی سند جید ہے اور ''صحیح بخاری کے ترجمہ الباب میں ہے:

'وَقَالَ نَافِعٌ: کَانَ ابنُ عُمَرَ یَضَعُ یَدَیہِ قَبلَ رُکبَتَیہِ۔'

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ:523